

از عدالتِ عظمیٰ

بھارت بلڈرز (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور دیگران

بنام

پریجات فلیٹ کے مالک کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 4 اپریل 1996

[کے راماسومی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

آئین بھارت 1950:

آرٹیکل 226، 227-رٹ پٹیشن-داخلہ کے لیے فہرست سازی—وہ معاملہ جو عدالت عالیہ کی ڈویژن
بنچ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے، ساتھ میں وہ اپیل جو حکم تنفیذ مختص کے مقدمے میں جاری کردہ ڈگری کے
خلاف دائر کی گئی ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7032، سال 1996۔

رٹ پٹیشن نمبر 3092، سال 1992 میں ایل پی اے نمبر 16/94 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ
6.3.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے بی این نانک، بی این ویشوا، راجیو شرما، محترمہ نیلم شرما، اے شرما اور ٹی سی شرما۔

جواب دہندگان کے لیے انیل بی دیوان، وائی آر نانک، آر کے شرما اور کے آر چودھری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

جب کہ ہم بامعہ عدالت عالیہ میں آئین بھارت کے آرٹیکل 226، 227 کے تحت دائر رٹ درخواستوں کے داخلے کے لیے لسٹنگ کے طریقہ کار کے حصے پر معاملے کی سماعت کر رہے ہیں، مدعا علیہان کے سینئر وکیل، مسٹر انیل بی دیوان نے کہا ہے کہ اس معاملے کو نمٹانے کے لیے ڈویژن بنچ کے سامنے رکھنے کی ہدایت دی جاسکتی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ مناسب طریقہ یہ ہو گا کہ معاملہ ڈویژن بنچ کے سامنے رکھا جائے۔ عدالت عالیہ کے معروف چیف جسٹس سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ معاملے کو حتمی نمٹارے کے لیے ان کی صدارت والی ڈویژن بنچ یا کسی اور بنچ کے سامنے رکھیں۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ سول بنچ، دیوانی کورٹ کی طرف سے مقرر کردہ مخصوص تعمیل کے مقدمے کے خلاف ایف اے نمبر 869/92 دائر کیا گیا ہے اور دعویٰ نے ہدایت کی ہے کہ اپیل کو بھی رٹ پٹیشن کے ساتھ ٹیگ کیا جاسکتا ہے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ اس معاملے کو پہلے ہی رٹ پٹیشن کے ساتھ ٹیگ کیا جا چکا ہے۔ معاملے کے اس تناظر میں، یہ قرین مصلحت ہو گا کہ ڈویژن بنچ دونوں معاملات کو ایک ساتھ نمٹائے۔ ہمیں مطلع کیا گیا ہے کہ جواب دہندگان بھی معاملے کو نمٹانے کے لیے بے چین ہیں۔ ان حالات میں، ہم عدالت عالیہ سے درخواست کرتے ہیں کہ اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر معاملات کو جلد از جلد نمٹا دیا جائے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔